ISSN 3139-3284 (ONLINE)

VOL. 1

SHIBLI NATIONAL ACADEMIC JOURNAL

A PEER-REVIEWED · MULTIDISCIPLINARY · MULTILINGUAL JOURNAL

Knowledge Beyond Boundaries...

SHIBLI NATIONAL ACADEMIC JOURNAL

S N A J

Open Access · Online · Biannual · Double-Blind Peer Reviewed
Crossref Indexed DOI · Multidisciplinary · Multilingual

VOLUME 1 · ISSUE 1

JANUARY – JUNE 2026

CHIEF EDITOR

Dr. Mohammad Zahid

www.snaj.org.in

ISSUE 1

ISSN 3139-3284 (Online)

Knowledge Beyond Boundaries...

SHIBLI NATIONAL ACADEMIC JOURNAL
Volume 1 · Issue 1 · January – June 2026

FOREWORD

It is with immense pride and a deep sense of purpose that I present the inaugural issue of the Shibli National Academic Journal (SNAJ) to the global community of scholars, researchers, and students. Named in reverence to the towering legacy of Allama Shibli Nomani — a scholar whose intellectual contributions transcended boundaries of language, discipline, and geography — this journal aspires to carry forward that same spirit of rigorous, cross-cultural inquiry.

SNAJ was conceived from a simple but pressing conviction: that meaningful scholarship should not be confined by the language in which it is written, nor by the discipline from which it emerges. India's intellectual tradition has long thrived at the confluence of languages — English, Hindi, and Urdu among them — and it is this confluence that our journal seeks to honour. By welcoming original research across the humanities, social sciences, education, and emerging interdisciplinary , multilingual fields, we hope to build a genuinely inclusive platform for academic dialogue.

As Chief Editor, I have had the privilege of witnessing the dedication of our editorial board, reviewers, and contributors, whose collective commitment has shaped this first issue. Every article herein has passed through a rigorous double-blind peer review/ indexed process, and each is assigned a Crossref indexing, registered DOI, reflecting our unwavering commitment to academic integrity, originality, and permanence in the global research ecosystem.

I extend my heartfelt gratitude to our esteemed reviewers, editorial board members, and the scholars who entrusted us with their research. It is through their collective effort that this journal has moved from vision to reality. I also invite researchers, academicians, and students from across disciplines and linguistic traditions to consider SNAJ as a home for their scholarship in the issues to come.

It is my sincere hope that this journal will serve not merely as a repository of research, but as a living, evolving conversation — one that bridges languages, disciplines, and generations of scholars in pursuit of knowledge.

With warm regards,

Dr. Mohammad Zahid
Chief Editor
Shibli National Academic Journal (SNAJ)

Shibli National Academic Journal *ISSN- 3139 -3284*
Vol. No. 1, Issue No. 1, Jan- Jun 2026
Received Date: 28/04/2026, **Revised Date:** 26/05/2026, **Accepted Date:** 10/06/2026, **Published Date:** 30/06/2026

تصور کا حقیقی عشق میں مجنوں لیلیٰ مثنوی کی نوائی شیر علی میر

Dr. Mukhayyo Abdurakhmonova
Tashkent State University of Oriental Studies
E-mail address: muhayabdurahman@yahoo.com

خلاصہ (Annotation):

بارہویں کیے۔ مرتب اثرات گہرے پر ثقافتوں مختلف کی عوام کے مشرق نے 'مجنوں و لیلیٰ' داستان رومانوی المیہ اس مشرقی کام یہ دیا۔ کر امر کر بنا حصہ کا 'خمسہ' اپنی کو داستان اس نے گنجوی نظامی شاعر فارسی معروف کے صدی کیا۔ متاثر کو شعراء جیسے فضولی محمد اور جامی، عبدالرحمن دہلوی، خسرو امیر نے جس گیا، بن میل سنگِ کا شاعری سے روایت فارسی ناطے کے ہونے پیشکش پہلی میں زبان ترک مثنوی یہ شامل میں 'خمسہ' کی نوائی شیر علی حضرت کے کرداروں کے مجنوں و لیلیٰ کہ ہے لیتی جائزہ کا بات اس تحقیق یہ ہے۔ رکھتی اثر اور اسلوب منفرد ایک کر ہٹ خالق کو محبت انسانی مثنوی ہے۔ کیا پیش طرح کس کو تصور صوفیانہ کے (محبت الہیٰ) حقیقی عشق نے نوائی ذریعے ہے۔ کرتی وکالت کی اقدار روحانی جیسی محبت آفاقی اور ہمدردی، عشق، اور ہے دیتی قرار زینہ ایک لیے کے محبت کی ایک والی اترنے میں گہرائیوں کی تڑپ وجودی اور لگن روحانی بلکہ نہیں المیہ رومانوی ایک محض داستان یہ طرح اس ہے۔ تخلیق عظیم

مجموعہ، کا نظموں رزمیہ پانچ خمسہ، نظم، ادب، رزمیہ شاعر، رومانوی کہانی، کی محبت داستان، مثنوی، :الفاظ کلیدی اقدار۔ روحانی اسلوب، صنف،

وردِ کی لوگوں نظمیں عاشقانہ پرسوز جو میں قبائل عربی میں اواخر کے صدی ساتویں یعنی پہلے سال سو تیرہ سے آج کے ناکامی میں محبت اور کرب کا جدائی میں جس تھی، بھی عشق داستانِ کی مجنوں اور لیلیٰ میں ان لگیں، ہونے زبان ہے۔ گیا کیا پیش کو المیے

ابن قیس نام اصلی کا اس تھا۔ سے عامر بنو قبیلہ تعلق کا اس تھا، شخص تاریخی ایک مجنوں مطابق کے ذرائع عربی بعض نظمیں متعلق کے ہجراں دردِ اور عشق نے اس تھی، محبت سے لیلیٰ لڑکی قبیلہ ہم اپنی کو اس تھا۔ معاذ ابن قیس یا ملوح ان نے لوگوں دوسرے کچھ ہیں۔ درج بھی میں 'الشعراء و الشعراء کتاب' کی قتیبہ ابنِ معلومات کی قسم اس تھیں۔ کہی بھی منسوب سے اس اشعار جو ہے، شخص فرضی ایک مجنوں کہ ہے لکھا نے لوگوں بعض ہے۔ ٹھہرایا بھی غلط کو معلومات بہر تھا۔ مجنوں تخلص کا جس لکھے نے نوجوان ایک والے رکھنے تعلق سے امویہ خاندانِ دراصل کو ان ہیں، جاتے کیے برابر میں نظموں ان گئیں۔ کہی نظمیں سی بہت سے تخلص کے مجنوں میں عرب میں دوم نصف کے صدی ساتویں حال، کہ ہے کہنا کا ادب علماءِ چند کے صدی نویں تھا۔ نہیں شخص ایک کوئی والا لکھنے کا نظموں ان غالباً گیا۔ ہوتا اضافہ تمام ان نے والبی ابوبکر میں صدی بارہویں ہے۔ دی نسبت کی مجنوں کو نظموں سبھی لکھی پر نام کے لیلیٰ نے لوگوں دیا۔ کر شامل میں روایات متعلق سے مجنوں کو ان اور تھا 'مجنوں دیوانِ' عنوان کا جس دیا ترتیب مجموعہ ایک کا اشعار مشرقِ و قریب مشرقِ کر نکل سے حدود کی عرب روایات یہ میں بعد تھیں۔ ہوئی پیدا پر بناء کی نظموں انہی روایات یہ خود ہوئیں۔ مشہور میں علاقوں تمام کے وسطیٰ

نے انہوں کیا۔ قلمبند میں ء1188 نے گنجوی نظامی شاعر آذربائیجانی پہلے سے سب کو عشق داستانِ کی مجنوں اور لیلیٰ بنایا۔ آئینہ کا ماحول آذربائیجانی کے عہد اپنے کو اس بلکہ رکھا نہیں محدود تک ہی روایات کی عرب کو مثنوی اس اپنی اسی میں تقلید کی نظامی نے شعراء دوسرے کچھ کے دور اسی گئی۔ ہو مشہور تک دور دور مثنوی یہ میں دنوں ہی کچھ رہیں۔ نہیں محفوظ جو لکھیں مثنویاں پر موضوع

کے مجنوں لیلیٰ مثنوی کی نظامی نے انہوں کی۔ تصنیف 'مجنوں لیلیٰ' مثنوی اپنی نے دہلوی خسرو میں ء1299-1298

ایک کے نام نوفل جہاں دیا کر اضافہ کا باب ایک میں اس نے انہوں مثلاً کیں۔ تبدیلیاں متعدد میں ساخت اور مفہوم و مضمون
ایک پھر ہے۔ ہوتا راضی پر شادی اس خاطر کی باپ اپنے مجنوں ہے۔ جاتی کرائی شادی کی مجنوں سے بیٹی کی آدمی
زیر کی پودوں کہ حتیٰ جانوروں دونوں یہ اور ہے آتی میں صحرا ہوئی کرتی تلاش کی مجنوں لیلیٰ کہ ہے بھی یہ اضافہ
تبدیلیاں اور کچھ میں ساخت اور مضمون کے مجنوں لیلیٰ کی نظامی نے دہلوی خسرو ہیں۔ رہتے ساتھ رات ساری حمایت
دیں۔ چھوڑ باتیں اور کچھ کی طرح اسی اور التجا کی اس سے تعالیٰ حق حج، سفر کے مجنوں نے انہوں جیسے کیں بھی

میں ان لیکن کی کوشش کی کرنے تصنیف خمسہ نے شعراء سے بہت تھا۔ رواج ادبی کا نویسی خمسہ میں ادب مشرقی
-1253) دہلوی خسرو شاعر ہندوستانی گو فارسی تو ایک سکے۔ ہو کامیاب میں سفر تخلیقی اس ہی شاعر تین صرف
شیر علی حضرت شاعر ازبک آفاق شہرہ اور (ء1414-1492) جامی عبدالرحمن شاعر تاجک فارسی دوسرے ،(ء1325
(ء1441-1501) نوائی-

اور ازبیکی میں جن ہیں، منسوب سے ان تصانیف چالیس تھے۔ مفکر اور عالم شاعر، پایہ بلند ایک نوائی شیر علی حضرت
تاریخ کی نوائی شیر علی ہیں۔ شامل وغیرہ رسالے متعلق سے اخلاقیات اور تصانیف علمی مثنویاں، دیوان، کے تاجکی
تھا۔ زمانہ کا روائی فرمان کی تیموریہ خاندانِ یعنی آخر نصفِ کے صدی ویں15 زمانہ کا ان ہے۔ ء1441 فروری 9 ولادت

نام کے شعراء پیشرو اپنے میں مقدمے کے داستان وہ کیا۔ مطالعہ سے غور کا تصانیف کی نگاروں خمسہ تینوں نے نوائی
کام آسان مارنا پنجہ میں پنجے کے نظامی" :ہے کہا لیے اس ہے کام مشکل یہ کہ تھے جانتے وہ ہیں۔ لیتے سے عزت بڑی
کا داستان اپنی نے نوائی "چاہیے۔ ہونا مانند کی شیر تو نہیں شیر اگر چاہیے، ہونا شیر لیے کے کرنے مقابلہ سے شیر نہیں،
ہے۔ رکھا 'درد نامہ' ،'نامہ فراق' نام

ہے۔ مشتمل پر اشعار 3622 یہ تھی۔ گئی کی تالیف میں ء1484 جو ہے داستان تیسری کی خمسہ کے نوائی مجنوں لیلیٰ
ہے۔ گئی لکھی میں محذوف مقبوض اخرب مسدس ہزج بحرِ مثنوی یہ کی نوائی

نوائی حضرت صرف میں ان ہیں نظیرے جتنے گئے لکھے پر مجنوں لیلیٰ" :ہے طراز رقم بیرتیلس .اے .ای سکالر نامور
بہت مثال کی داستان اس کی نوائی میں ادب عالمی ہے ہوتا عیاں یہ سے اس "ہے۔ حامل کی اہمیت ادبی بڑی داستان یہ کی
ہے۔ ملتی کم

تصور ایک کا حقیقی عشقِ بھی سے اس ہیں۔ کرتے سے مناجات و منقبت نعت، حمد، ابتدا کی تخلیقات دیگر اور مثنویات
کر مناجات کو خدا شاعر ہے۔ وقف لیے کے مدح کی خدا مطابق کے رواج اس بھی باب پہلا کا داستان کی نوائی ہے۔ ابھرتا
ہے۔ مانگتا مغفرت کی گناہوں اور خطاؤں اپنی سے اس کے

سب کے آپ میں مدح کے وسلم علیہ اللہ صلی محمد حضرت میں نعت بعد کے کرنے مدح کی وحدت و خلاقیت کی تعالیٰ اللہ
ہے۔ ہوتا شروع قصّہ اصل بعد کے تالیف وجہِ ہے۔ ہوتی بیان تالیف وجہِ بعد کے نعت ہیں۔ جاتے سراہے فضائل و خصائل

سال پانچ چار عمر کی قیس جب گیا۔ رکھا قیس نام کا جس ہوا پیدا ارجمند فرزندِ میں خاندان کے سردار کے عامر بنی قبیلہ
اللہ کہ ہیں کرتے اشارہ طرف کی بات اس نوائی یہاں) تھا۔ یکتا میں ذہانت اپنی قیس کیا۔ انتظام کا تعلیم نے والد تو ہوئی کی
اور جمال و حسن اپنی بھی لیلیٰ بیٹی کی سردار کے قبیلے دوسرے -(ہے نوازتا سے استعداد خاص کو بندوں خاص اپنے
تھی۔ مشہور لیے کے ذہانت

نقطہ مرکزی کا تحقیق کی ان عشق تھے، شاعر کے عشق وہ ہے۔ ناممکن سمجھنا کر ہٹ سے عرفان و تصوف کو نوائی
عشقِ میں شاعری کی ان لہٰذا تھے، صوفی سراپا نوائی -"ہوں نہ جہاں دونوں تو ہو نہ عشق گر" کہ تھا عقیدہ کا ان تھا۔
ہیں۔ کرتے بیان کو راز کے حقیقت میں پردے کے مجاز وہ ہے۔ بات فطری وجود کا حقیقی

لیلیٰ کی قیس ہیں۔ دیتے تشبیہ سے ایمن نخلِ کو دل کے مجنوں وقت کے کشی تصویر کی ملاقات کی مجنوں اور لیلیٰ نوائی

:کہ ہیں کرتے بیان طرح اس نوائی میں بارے کے ملاقات پہلی سے

دبستان سے حسن کے اس ہوا شاد
گلستان سے آمد کی بہار جیسے
نے زندگانی بہار اس مگر
پژمردہ جان بے دیا کر کو نخل ایک

لوگوں وہ ہے۔ جاتا کھو ہوش اپنا قیس ہے ملتا سے لیلیٰ جب بار ہر ہے۔ ہوتی شروع سرگزشت کی سالک مجذوب طرح اس ہے۔ جاتا ہو مشہور سے لقب کے مجنوں میں

تک حد کی وحشت بیقراری اور محبت کی قیس ادھر ہیں۔ کرتے محبت سے جان و دل سے دوسرے ایک لیلیٰ اور قیس اور طریقے طور قابلیت، و ذہانت کی قیس پہلے باپ کا لیلیٰ ہے۔ ہوتا زبان وردِ کے اس وقت ہر نام کا لیلیٰ ہے۔ پہنچتی کی قیس کہ ہے ہوتا معلوم یہ کو اس جب لیکن ہے۔ کرتا اظہار کا افسوس پر حال کے اس اور ہے کرتا تعریفیں کی شرافت پاگل بھی کو قیس ہے۔ دیتا کر منع سے ہی نکلنے باہر سے گھر بلکہ جانے مدرسہ کو لیلیٰ وہ ہے، بیٹی اپنی کی اس محبوبہ جاتا نکل میں صحرا کر توڑ کو زنجیر کی پاؤں قیس ہے۔ بہاتی آنسو میں قید لیلیٰ ہیں۔ دیتے جکڑ میں زنجیروں کر دے قرار کے عشق میں دل کے قیس بھی سے اس لیکن ہے جاتا لے پر حج کو اس لیے کے کرنے دور غم کا اس باپ کا مجنوں ہے۔ چاہتا وہ بلکہ دے، نہ نجات سے عشق غمِ اسے کہ ہے مانگتا دعا سے تعالیٰ اللہ میں بیت وہ ہوتی۔ نہیں کم شدت کی شعلے رہے۔ جلتی میں دل کے اس آگ کی عشق کہ ہے

'عشق' لفظ بار چوبیس میں نامے مناجات اس ہے۔ مشتمل پر اشعار تینتالیس وہ ہے۔ جزو موثر سے سب حصہ یہ کا داستان نجم بقول ہیں؟ چاہتے کرنا پیدا کیفیت سی کون نوائی کے کر استعمال بار بار لفظ کا عشق ہے۔ نہیں اتفاقاً یہ ہے۔ استعمال کا ہے۔ مرکز کا جمالیات کی شاعری کی نوائی "عشق" لفظ کامل الدین

باپ کے لیلیٰ وہ ہے۔ لیتا ٹھان کی کرنے سرپرستی کی قیس آدمی ایک کا نام نوفل کر ہو متاثر سے اشعار سوز پر کے قیس ہے۔ لڑتا جنگ خلاف کے باپ کے لڑکی وہ تب سود۔ بے لیکن کرتا کوشش بھرپور کی کرانے شادی کی دونوں کر مل سے مجنوں حالت یہ ہے۔ کرتا قصد کا مارنے کو بیٹی اپنی اور ہے ہوتا احساس کا پانے شکست میں جنگ اس کو والد کے لیلیٰ کہتا۔ کو کرنے بند جنگ سے نوفل وہ اور ہے ہوتی عیاں میں خواب کے

اور ہے پیتا شراب خوب سلام ابنِ دن کے شادی ہے۔ کرتا ارادہ کا کرنے ساتھ کے سلام ابنِ شادی کی اس باپ کا لیلیٰ ادھر سے ماں اپنی ہے۔ نزدیک وقت کا ہونے رخصت سے دنیا اس کہ ہے ہوتا احساس کا بات اس کو لیلیٰ ادھر ہے۔ جاتا مر وہیں ہے رہی ہو رخصت سے دنیا اس لیلیٰ کہ کر سمجھ یہ مجنوں دیں۔ اجازت کی آنے اندر اسے آئے مجنوں اگر کہ ہے کہتی ہیں۔ ہوتے روانہ ساتھ طرف کی مطلق روحِ دونوں ہے۔ پہنچتا پاس کے قبیلے کے اس

کے کیمیا کو عشق نے نوائی میں اس ہے میں تعریف کی عشق باب واں چھتیس ہے۔ محیط پر ابواب تین خاتمہ کا داستان سونے سے اس ہے کیمیا جو میں آگ کی عشق لیکن ہے بنا سے مٹی میں اصل انسان کہ ہیں کہتے نوائی ہے۔ ٹھہرایا مشابہ یعنی پاکیزگی یہ ہے۔ آتش والی کرنے پاک سے خواہشات نفسانی اور طلب جسمانی عشق یعنی ہے، سکتا ہو تبدیل میں بھی جدھر اور ہے پاتا نجات سے خودی اپنی اب ہے نکلتا کر بن سونا عاشق جو سے جس ہے، مجازی عشقِ عمل کیمیائی ہے۔ دیکھتا کو (حق) یار دیکھتا

داستان نے اس کہ ہے لاتا بجا شکر کا اللہ شاعر میں اس ہے۔ خاتمہ کا داستان جو ہے کہلاتا 'درد نوحۂ' باب آخری کا مثنوی ہے۔ کیا مکمل کو

محبوب خداوندی ذاتِ اور ہے عاشق انسانی روح کہ سکتا جا کہا یہ سے تعلق کے عشق تصور کے نوائی کہ ہے یہ خلاصہ وہ کا ظاہریت میں مثنوی کی ان تھے۔ کرتے بیان میں پردے کے مجاز کو تعلق اس سے حیثیت کی صوفی ایک نوائی ہے۔

محبت مادی سخن موضوعِ کا شاعر کہ ہے ہوتی فہمی غلط یہ لیے اسی ہے۔ رکھا چھپا کو حقیقت نے جس ہے ہوتا مراد پردہ ہے۔ ٹھہرایا زینہ والا جانے لے میں حقیقی عشق کو مجازی عشقِ نے نوائی کہ ہے واضح بات یہ لیکن ہے۔

جات حوالہ (References):

1. Ahmedov T. Alisher Navoiyning «Layli va Majnun» dostoni. T, «Fan», 1970.

2. Alisher Navoiy ijodiy va ma’naviy merosining olamshumul ahamiyati (xalqaro ilmiy-nazariy anjuman materiallari). - T.:0 ‘zbekiston, 2011.

3. Бертельс Е. Э. Избранные труды. Низами и Фузули. ИВЛ, М., 1962.

4. Hayitmetov A. Navoiyning ijodiy metodi masalalari, T., 1963.

5. “The significance of the creative inheritance of Alisher Navoi in the spiritual and educational development of the humankind” international scientific conference february 11, 2017. Navoi, 2017.

ABOUT

SHIBLI NATIONAL ACADEMIC JOURNAL

Knowledge Beyond Boundaries...

ABOUT THE JOURNAL

The Shibli National Academic Journal (SNAJ) is an international, multidisciplinary and multilingual research publication dedicated to advancing rigorous scholarship across the humanities, social sciences, education, language and emerging interdisciplinary fields. Published biannually in fully open access online format, SNAJ upholds a double-blind peer review process to ensure the highest standards of academic integrity, originality and scholarly merit. Every article published in the journal is assigned a Crossref-registered Digital Object Identifier (DOI), ensuring permanent discoverability and citation traceability in the global research ecosystem.

AIMS & SCOPE

SNAJ welcomes original research articles, review papers, case studies and scholarly notes in English, Hindi and Urdu, fostering cross-linguistic and cross-cultural academic dialogue while maintaining internationally recognised standards of research publishing.

ISSN 3139-3284 (Online) · Crossref DOI Indexed

chiefeditor@snaj.org.in

www.snaj.org.in

© SNAJ PUBLICATIONS — ALL RIGHTS RESERVED